سبق 21

کھڑا زبر (ٰ) کھڑی زیر (ٖ) الٹا پیش (ٗ)

ایک خاص نوٹ:

کھڑے زبر کے بعد اگر یاء آئے تو اس یاء کو مت پڑھیے، یاء کی ایک قسم ایسی ہے جو جوڑنے والی علامت "لائن" کے ساتھ آتی ہے، جو نیچے بتائی جا رہی ہے۔

ی	ـ
ـی	ـ

(1) کھڑے زبر کے بعد والی یاء مکمل شکل میں الگ سے لکھی تو جاتی ہے، لیکن اسے پڑھا نہیں جاتا۔

يَرٰى	فَهَدٰى	فَغَوٰى	اُسْرٰى
وہ دیکھتا ہے	پس اس نے ہدایت دی	پس وہ بے راہ ہو گیا	قیدی لوگ

(2) کھڑے زبر کے بعد والی یاء جو پڑھی نہیں جاتی۔ (جوڑنے والی لائن کے ساتھ مکمل شکل میں)

اِلٰى	وَاِلٰى	عَلٰى	وَعَلٰى
بَلٰى	عَسٰى	عِيْسٰى	مُوْسٰى

(3) کھڑے زبر کے بعد والی یاء جو پڑھی نہیں جاتی۔ (مختصر شکل میں صرف بعد والے حرف کے ساتھ جڑی ہوتی ہے)

اَرٰىكَ	هَدٰىنَا	هَوٰىهُ	نَادٰىهُ

(4) کھڑے زبر کے بعد والی یاء جو پڑھی نہیں جاتی۔ (مختصر شکل میں، دونوں جانب سے جوڑنے والی لائن کے ساتھ)

مِيْكٰـلَ   وَاٰتٰـهُ   وَاٰتٰـهُمُ   بَنٰـهَا

کھڑی زیر (ٖ)

نوٹ: کھڑی زیر کا استعمال قرآن مجید میں صرف تین حروف (ا ي ہ) پر ہی ہوتا ہے، اس کو بھی یاء مد کی طرح دو حرکت جتنا یعنی دگنا کھینچ کر پڑھیے۔

اٖ	اٖ	يٖـ	ـيٖـ	ىٖ	هٖ	ـهٖ
اَلٰفِ اٖ			يَسْتَحْيٖ			بِهٖ

الٹا پیش (ٗ)

نوٹ: الٹا پیش بھی قرآن میں صرف تین حروف (و ہ ء) پر ہی ہوتا ہے، اس کو بھی واؤ مد کی طرح دو حرکت جتنا یعنی دگنا کھینچ کر پڑھیے۔

وٗ	ـوٗ	هٗ	ـهٗ	ءٗ	ءٗ
دَاوٗدَ		لَهٗ		مَوْءٗدَةُ	